

ہندوستانی سماج

بارھویں جماعت کے لیے سماجیات کی درسی کتاب



5273

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر منقولہ یا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بریکی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپنیز	
شری اروندو مارگ	
نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے نیلی	
ایسٹیشن بناشکری III ایج	
پٹنکو رو - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بیھون	
ڈاک گھر، نوجیون	
احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کمپنیز	
برقناہل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی	
کولکٹہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کمپنیز	
مالی گاؤں	
گواہٹی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا اردو ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935

جولائی 2018 آشاڑھ 1940

اپریل 2019 چیتہ 1941

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

قیمت: ₹ ????.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شوبیتا پل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش گلو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعمیم
سرورق، لے آؤٹ	:	شویتا راؤ
تصاویر	:	ندھی وادھوا
کارٹو گرافی	:	کارٹو گرافک ڈیزائن

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ—2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور تعلیم کے طفل مرکوز نظام کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کو شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون و مشکور ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی

سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب ظفر الاسلام کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006

اس درسی کتاب کو کس طرح استعمال کریں

بارہویں جماعت کے لیے سماجیات کی دو درسی کتب میں سے یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کا اصل مقصد قومی درسیات کا خاکہ 2005 کے نئے رہنما اصولوں کو عمل میں لانا ہے، ساتھ ہی این سی ای آر ٹی کے ذریعہ اپنائے گئے سماجیات کے نصاب تعلیم کے مخصوص مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشش کرنا شامل ہے (دیکھیے باکس 1)

باکس 1: سماجیات کے نصاب تعلیم کے مقاصد، این سی ای آر ٹی 2005

- طلباء میں کلاس روم کی تدریس کو اپنے بیرونی ماحول کے ساتھ جوڑنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- انھیں سماجیات کے بنیادی تصورات سے واقف کرانا تاکہ وہ سماجی زندگی کا مشاہدہ کر سکیں اور ان کی تشریح و توضیح کر سکیں۔
- انھیں سماجی عمل کی پیچیدگیوں سے واقف کرنا۔
- ہندوستان میں اور کافی حد تک دنیا کے اندر سماج کے اندر پائے جانے والے تنوع کا احساس پیدا کرنا۔
- طلباء میں عصری ہندوستانی سماج میں ہو رہی تبدیلیوں کو سمجھنے اور تجزیہ کرنے کی اہلیت کو فروغ دینا۔

”ہندوستانی سماج“ گیارہویں جماعت کی دو درسی کتابوں کی توسیع ہے اور بارہویں جماعت کے لیے سماجیات کی دوسری کتاب ”ہندوستان میں سماجی تبدیلی اور ترقی“ کی تکمیل کرتی ہے۔ اس کتاب کے بعض ابواب اور سیکشن کی این سی ای آر ٹی کے نصاب سے خصوصی مطابقت کو باکس 2 میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ ایک مجوزہ مطابقت ہے؛ اساتذہ دیگر حصوں کو بھی نصاب کے مخصوص حصے سے متعلق یا مفید پاسکتے ہیں۔

باکس 2: این سی ای آر ٹی کے سماجیات کے نصاب کے ساتھ مطابقت

(نصاب کے موضوعات سے متعلق اس درسی کتاب کے ابواب اور حصوں کو ہر ایک نصابی حصے کے بعد بریکٹ میں دیا گیا ہے)

یونٹ I: ہندوستانی سماج کی ساخت

- 1.1 ہندوستانی سماج کا تعارف (باب 1؛ 4.1 میں استعماریت اور نئے بازاروں کا ابھرنا؛ 6.1 میں کمیونٹیاں، اقوام اور قومی ریاستیں۔
- 1.2 آبادیاتی ساخت (باب 2)
- 1.3 دیہی و شہری روابط اور اختلاف (باب 2.6؛ 4.1 میں ’ہفتہ وار قبائلی بازار پر ایک سیکشن‘)

یونٹ II: سماجی ادارے: تسلسل اور تبدیلی

- 2.1 خاندان اور قرابت داری (باب 3.3، 5.3)

2.2 ذات پات کا نظام (باب 3.1؛ 4.1 میں ذات پر مبنی بازار اور تجارتی نٹ ورک؛ باب 5.2)

2.3 قبائلی سماج (باب 3.2؛ 4.1 میں 'ہفتہ وار قبائلی بازار' پر سیکشن)

2.4 بازار ایک سماجی ادارے کے طور پر (باب 4)

یونٹ III: سماجی عدم مساوات اور اخراج

3.1 ذاتی تعصب، درج فہرست ذات اور دیگر پس ماندہ طبقات (باب 5.1، 5.2)

3.2 قبائلی کمیونٹیوں کو حاشیے پر ڈھکیلنا (باب 5.1، 5.2)

3.3 خواتین کی مساوات کے لیے جدوجہد (باب 5.3، 3.3)

3.4 مذہبی اقلیتوں کا تحفظ (باب 6.1، 6.3)

3.5 جداگانہ طور پر اہل لوگوں کی دیکھ بھال (باب 5.4)

یونٹ IV: تنوع میں اتحاد کی دشواریاں

4.1 فرقہ واریت، علاقائیت اور ذات پرستی کے مسائل (باب 6، 5.1، 5.2)

4.2 کثیر اور غیر مساوی سماج میں ریاست کا کردار (باب 6.1، 6، 5.1، 5.2)

4.3 ہماری مشترکہ باتیں (باب 6.1، 6.4، 6)

یونٹ V: پروجیکٹ کے کام (باب 7)

استعمال کے لیے تجاویز

جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا ہے کہ یہ کتاب نئے قومی درسیات کے خاکے کے حقیقی جذبے کا اظہار کرتی ہے۔ اس میں بچوں پر درسی یا نصابی، خاص طور پر معلومات کے دوہرائے جانے کی شکل میں، بوجھ کو کم کیا گیا ہے۔ مزید برآں، مواد کو آج کے سماجی ماحول سے اور بچوں کی روزمرہ کی زندگی کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لیے درسی کتاب کے مواد اور اس کی وضع میں تبدیلیاں لازمی ہیں۔ اور بے شک اس درسی کتاب کو کلاس روم میں استعمال کرنے کے لحاظ سے تیار کیا گیا ہے۔ جب کہ ہر اسکول، ہر ٹیچر اور ہر کلاس بلاشبہ اس درسی کتاب کے استعمال کے اپنے اپنے طریقوں سے کریں گے، وہیں یہ بھی سچ ہے کہ قومی درسیات کے خاکے کے تحت اب کلاس روم میں مباحثے، سرگرمیوں اور پروجیکٹوں پر زیادہ زور دیا جائے گا اور معلومات کو رٹ کر یاد کرنے اور دہرانے کے عمل سے احتراز کیا جائے گا۔

قومی درسیات کے خاکے کی ان بنیادی خصوصیات جو سبھی مضامین پر اثر انداز ہوں گی کے علاوہ درسی کتاب سے متعلق کچھ ایسی خصوصیات مخصوص ہیں جن پر خاص توجہ دی جانے کی ضرورت ہے۔ کچھ واضح مثالیں ذات و دیگر قسم کی عدم مساوات اور اقلیتوں اور متعلقہ امور کے موضوع پر تحریر کیے گئے (ابواب 3، 5 اور 6) ہیں۔ یہ اساتذہ کو اپنی کلاس کی سماجی ساخت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان حساس موضوعات کو کسی بھی طبقے کے طلباء کو ٹھیس پہنچائے بغیر پڑھانے کے اپنے طریقوں کو وضع کرنے کی تدبیر کرنی ہوگی۔ تاہم ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سماج کے غالب طبقات کے طلباء کو بھی ان امور خیالات کو جنہیں سچ مان لیا جاتا ہے اپنے فہم عامہ سے ترویج کرنے اور دوبارہ غور کرنے کے لیے تحریک دی جانی چاہیے۔ کچھ انہیں اسباب کی بنا پر باب 3 میں سرگرمیوں کی تعداد کم رکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ اساتذہ اپنی کلاس کے مخصوص صورت حال کو ذہن میں رکھتے ہوئے موزوں سرگرمیاں خود وضع کریں گے۔

اس آئٹمی کے علاوہ تمام متن کو سرگرمیوں کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ سرگرمیاں اس درسی کتاب کا لازمی جزو ہیں اور انہیں غور و خوض کے بعد اور منصوبہ بند طریقے سے مواد میں شامل کیا گیا ہے۔ اساتذہ اور طلباء ان سرگرمیوں میں مقامی صورت حال کے مطابق رد بدل کر سکتے ہیں، لیکن براہ کرم انہیں خارج نہ کریں۔ سرگرمیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک نئے قسم کی سرگرمی کو 'مشق' کہا گیا ہے۔ یہ مخصوص متن یا متن میں دیے گئے جدول پر مبنی ہوتی ہے اور اس میں طلباء کو نہایت مخصوص سوالات کا جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں واجب التعمیل سمجھا جانا چاہیے۔ ان کے علاوہ کتاب میں اضافی معلومات فراہم کرنے والے معلوماتی باکس بھی ہیں۔ جو طلباء کو سیاق و سباق سے متعلق مواد فراہم کرتے ہیں اور جو تشخیصی مواد کا جز نہیں ہے، (یعنی امتحان میں اس مواد پر طلباء سے سوال نہیں پوچھے جائیں گے)۔ یہ نگین ہیں (یعنی خاکستری رنگ کے علاوہ، جو باکس کے لیے معیاری شیڈ ہے)۔

متن بھاری بھر کم نہ لگے اس لیے ہم نے بہت سے حوالہ جات یا اقتباسات کو شامل نہیں کیا ہے۔ ہر باب کے آخر میں حوالے اس طرح دیے گئے ہیں کہ یہ حوالوں کی عام فہرست کے برعکس کتابیات زیادہ ہے۔ تاہم جہاں مخصوص معلومات یا اقتباسات ضروری ہیں وہاں پر ہی حوالے دیے گئے ہیں۔ اگر اساتذہ کسی اضافی مطالعے یا متون کو فائدہ مند پاتے ہیں تو بے شک وہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ درسی کتاب کے آخر میں فرہنگ اصطلاحات کا ایک مجموعہ دیا گیا ہے۔ طلباء کو اس سے رجوع کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جن الفاظ کی توضیح کتاب کے متن میں کی گئی ہے انہیں فرہنگ اصطلاحات میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

پروجیکٹ اور پریکٹیکل کام میں بھی ایک خاص بات یہ ہے۔ یہ ایک نئی پہل ہے جس کا انداز قدر کے مرحلے پر خاص اثر پڑے گا۔ چونکہ سماجیات کے لیے کل نمبروں کا کم سے کم بیس فیصد اس سیکشن کے لیے مقرر کیے گئے ہیں، اس لیے اس پر خاص توجہ دی جانی چاہیے۔ باب 7 میں کچھ تجاویز دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ گیارہویں جماعت کی درسی کتاب (سماجیات ایک تعارف کے باب 5) میں جن طریقوں پر بحث کی گئی ہے، ان کا اعادہ بھی کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کو پورا کرنے میں کافی وقت لگے گا، اس لیے یہ ضروری ہے کہ انہیں کو اس کے ابتدائی دور میں شروع کروا دیا جائے۔ باب 2 اور 3 کے بعد پروجیکٹوں پر غور کیا جائے اور طلباء کو اپنے اپنے پروجیکٹوں کے موضوعات متعین کر لینے چاہئیں۔ سبھی ابواب کو پڑھا لینے تک انتظار نہ کریں۔ کورس کے آخر میں بھی باب 7 کو دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ اس باب میں دی گئی تجاویز محض تجاویز ہیں۔ آپ دیگر مناسب موضوع پر بھی پروجیکٹ کروا سکتے ہیں لیکن ایسا کرتے

وقت باب 7 میں دیے گئے تحقیقی نظام اور تحقیقی کام سے متعلق، عملی اور نظریاتی مسائل کا ضرور خیال رہے۔

بارہویں جماعت کے لیے نئے قومی درسیات کے خاکے کے متعلقات کو زیر غور لانے کی این سی ای آر ٹی کی یہ پہلی کوشش ہے۔ ہمیں اندازہ ہے کہ اس درسی کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے اور آنے والے سال میں ہمیں پورا یقین ہے کہ اساتذہ اور طلباء اپنی بہت سی تجاویز اور تبصروں کے ذریعے اس کتاب کو بہتر بنانے میں ہماری مدد کریں گے۔ ہمیں براہ کرم درج ذیل پتے پر لکھیں:

ہیڈ

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنٹیز، این سی ای آر ٹی،

شری اربند مارگ، نئی دہلی 110016

یا آپ ncertsociologytexts@gmail.com پر ای میل کے ذریعے بھی رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کے جوابات، تنقیدی تبصرات ہی نہیں بلکہ کتاب کی وضع اور ترتیب وغیرہ کے لیے بھی تجاویز کا انتظار کریں گے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں سبھی مفید تجاویز کی اس درسی کتاب کی اگلی اشاعت میں پذیرائی کی جائے گی۔

کمپیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

یوگیندر سنگھ، پروفیسر ایمرٹس سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ستیش دیش پانڈے، پروفیسر، شعبہ سماجیات، دہلی یونیورسٹی، دہلی

میتز یہ چودھری، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹمز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

امیتا باؤسکر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اکناک گروتھ، دہلی

انجن گھوش، فیلو، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتہ

کرول اپادھیائے، فیلو، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز، بنگلور

خامیا مہم اندرا، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، شیلانگ

کشال دیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہیومنیز اینڈ سوشل سائنس، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، ممبئی

منجو بھٹ، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

تاسونگ نیومی، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹرن ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، شیلانگ

ممبر کوآرڈینیٹر

ساریکا چندرنوشی ساجو، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں جو چینل پیش آئے ان کو پورا کرنے میں کئی لوگوں کا تعاون حاصل رہا ہے، جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ سب سے پہلے ان سبھی رفیق کاروں کے ممنون ہیں جنہوں نے اپنی دیگر مصروفیات سے وقت نکال کر اس کام کو پورا کرنے میں اپنا پورا تعاون دیا۔ درسی کتاب کے مواد میں نمایاں اشتراک کے لیے ایڈیٹوریل ٹیم کے ممبران امیتا باوسکر، کیشل دیب، انجن گھوش اور کرول اپادھائے کے ہم شکر گزار ہیں۔ ہم پروفیسر نندنی سندھ، شعبہ سماجیات، دہلی یونیورسٹی؛ ننیہ رام کرشن، ایڈوکیٹ، نئی دہلی؛ محترمہ لتا گووند، لکھنؤ؛ محترمہ سیما بھرجی، لکشمی پبلک اسکول، نئی دہلی اور جناب دیو پاٹھک، بلیو ویل انٹرنیشنل اسکول، نئی دہلی کا بھی ان کے تعاون اور تجاویز کے لیے شکر گزار ہیں۔

ہم شویتاراؤ کے خاص طور پر ممنون ہیں جنہوں نے بہت ہی کم وقت میں اس کتاب کی ڈیزائن اور مختلف ذرائع سے کچھ فوٹو گراف حاصل کرنے کا چینل قبول کیا۔ ان کا تعاون ہر صفحہ پر صاف دکھائی دیتا ہے۔ کونسل خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی شکر گزار ہے جنہوں نے آگے بڑھنے میں ضروری اعتماد پیدا کیا انہوں نے اور پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی نے وہ ”ابھی ہست“ فراہم کیا جس سے ہماری اجتماعی کوششوں کو سمت ملی۔ پروفیسر سویتا سنہا، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی نے ہر لمحے ہر طرح کا تعاون فراہم کیا۔ ڈاکٹر شویتا ایل، چیف ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی نے ہمارے کام کو آسان تو بنایا ہی، ساتھ ہی انہوں نے ہمیں ایسے اعلامیہ مقاصد متعین کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جو شاید ہم خود طے نہیں کر پاتے ہم ان سب کے بے حد ممنون ہیں۔

آخر میں، ان سبھی اداروں اور افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمیں اپنے مواد کا استعمال کرنے کی اجازت دی۔ ڈاکٹر سی۔ پی۔ چندر شیکھر، ڈاکٹر رام چندر گوبا اور جناب بشارت پیر کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ بالترتیب فرنٹ لائن، دی ٹائمز آف انڈیا اور تھلک جن کی تحریروں کو ہم نے استعمال کیا ہے، این سی ای آر ٹی کے آر۔ کے۔ لکشمی کے خاص طور پر شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے کارٹونوں کا اس درسی کتاب میں استعمال کرنے کی اجازت دی۔ کونسل ڈاکٹر مالویکا کارلیکر کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، نئی دہلی کے ذریعہ مطبوعہ اپنی کتاب Visualizing Indian Woman 1875-1947 سے فوٹو گراف کے استعمال کے لیے ہمیں اجازت دی۔ کچھ فوٹو گراف راجستھان ٹورزم ڈپارٹمنٹ، حکومت کے ذریعہ شائع کیے گئے مواد سے، انڈیا ٹوڈے، آؤٹ لک اور فرنٹ لائن سے لیے گئے تھے۔ کونسل ان مواد کے مصنفین، کاپی رائٹ کے حاملین اور ناشرین کی شکر گزار ہے۔ کونسل، پریس انفارمیشن بیورو، وزارت اطلاعات و نشریات دہلی کی بھی شکر گزار ہے جنہوں نے اپنی فوٹو لائبریری میں دستیاب فوٹو گراف کے استعمال کی اجازت دی۔ ایک کولاز سینٹ میری اسکول، نئی دہلی کی چھٹی کلاس کی طالبہ مہما چوہڑا نے تیار کیا تھا جس کے لیے کونسل ان کی شکر گزار ہے۔ کچھ فوٹو گراف ہم رکش ٹرسٹ، نئی دہلی، محترمہ آرتی ناگ راج، نئی دہلی، جناب وائی۔ کے۔ گپتا اور جناب آر۔ سی داس سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے ذریعہ فراہم کیے گئے تھے۔ کونسل ان سبھی کے اشتراک کے لیے شکر گزار ہے۔

فہرست

iii	پیش لفظ
v	اس درسی کتاب کو کیسے استعمال کریں
1-8	باب 1 ہندوستانی سماج کا تعارف
9-40	باب 2 ہندوستانی سماج کی آبادیاتی ساخت
41-62	باب 3 سماجی ادارے: تسلسل اور تبدیلی
63-82	باب 4 بازار ایک سماجی ادارے کی حیثیت سے
83-116	باب 5 سماجی عدم مساوات اور اخراج کی شکلیں
117-146	باب 6 ثقافتی تنوع کے چیلنج
147-159	باب 7 پروجیکٹ کام کے لیے تجاویز
160-169	فرہنگ اصطلاحات

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)